

--	--	--	--	--

Subject Code

S	1	1	1	3
---	---	---	---	---

- ہدایات : (i) تمام سوالات لازمی ہیں۔
- (ii) سوال نمبرات صحیح اور صاف لکھیں۔
- (iii) سوالیہ پرچہ میں اپنے سیٹ نمبر کے علاوہ کچھ نہ لکھیں۔
- (iv) ہر سوال کا جواب جتنے الفاظ میں لکھنے کے لئے کہا گیا ہے اتنا ہی لکھیں۔

SECTION-A (حصہ الف)

(READING)

* نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھیے :

رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دہلی کے تخت پر بیٹھی۔ وہ دہلی کے بادشاہ اتمش کی بیٹی تھی۔ اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ سب سے زیادہ ذہین محنتی اور ہوشیار تھی۔ باپ نے اپنی زندگی ہی میں اسے اپنا جانشین مقرر کر دیا، وہ جانتا تھا کہ بیٹے عیش پسند ہیں، بیٹی کے علاوہ کوئی اور حکومت چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتا تھا۔ اس نے اپنے آخری دنوں میں چاندی کے سکے پر رضیہ سلطان کا نام بھی شامل کرا لیا

تھا۔ تخت نشیں ہونے پر رضیہ نے عہد کیا کہ ”میں عوام کی بھلائی اور سلطنت کی ترقی کے لئے کام کروں گی۔ میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گی جب تک یہ ثابت نہ کر دوں کہ عورتیں مردوں سے کم نہیں۔“

1. رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟ 1
2. رضیہ سلطان میں کیا کیا خوبیاں تھی؟ 1
3. تخت نشیں ہونے سے پہلے رضیہ سلطان نے کیا عہد کیا؟ 1
4. مندرجہ بالا اقتباس سے لفظ برائی کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ 1
- * مندرجہ درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور رواں خاکہ مکمل کیجئے: 4

پرندہ دانہ چگتے چگتے سیر ہو گیا۔ اب اس نے دیکھا کہ اس کا سایہ قدموں تلے نہیں ہے بلکہ کچھ لمبا ہو گیا ہے۔ اس نے مٹی میں چونچ رگڑ کر قریب کی ندی سے ٹھنڈا پانی پیا اور پھر ایک بار ہوا کو چیرتا فضا میں اڑتا چلا گیا۔ اسے ہر اڑان پر یوں محسوس ہوتا جیسے وہ بس ابھی چمکتے نیلے آسمان کو چھو لے گا۔ آسمان کو چھونے کی یہ خواہش اسے اوپر ہی اوپر لیے چلی جاتی۔ آسمان ابھی بہت دور تھا اور پروں میں تھکن ریگنے لگی تھی۔ اس نے آسمان کو چھونے کا فیصلہ ہمیشہ کی طرح کل پر ٹالا اور نیچے اترنے لگا۔

پرندے نے جب سر کو خم کر کے نیچے پھیلی ہوئی دنیا کو دیکھنا چاہا تو اچانک اس کی پرواز
تھم گئی۔ اس کا ننھا سا دل دھک سے رہ گیا۔ دھوئیں کے کثیر بادل میں اترتا تو اس
کے سینے میں چنگاریاں اتر گئیں۔

5. سیر ہو گیا۔
6. بلکہ کچھ لمبا ہو گیا۔
7. اوپر ہی اوپر لیے چلی جاتی۔
8. ابھی حکمتے نیلے آسمان کو چھو لے گا۔
9. پروں میں تھکن ریگنے لگی تھی۔
10. ٹالا اور نیچے اترنے لگا۔
11. اچانک اس کی پرواز تھم گئی۔
12. سینے میں چنگاریاں اتر گئیں۔

* مندرجہ ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دئے گئے سوالات حل کیجئے:

رونے میں کوئی برائی نہیں ہے، غم آنکھیں نرم دل ہونے کی نشانی ہیں اور دلوں کو نرم ہی
رہنا چاہیے۔ اگر دل سخت ہو جائیں تو پھر ان میں پیار و محبت کا بیج نہیں بویا جاسکتا اور

اگر دلوں میں محبت ناپید ہو جائے تو پھر انسان کی سمت بدلنے لگتی ہے۔ آنسوؤں کے پیچھے ناامیدی اور مایوسی نہیں ہونی چاہیے۔ کیونکہ ناامیدی ایمان کی کمزوری کی علامت ہوتی ہے، اللہ سے ہمیشہ بھلائی اور اچھے وقت کی آس رکھنی چاہیے۔ اللہ اپنے بندوں کو اسی چیز سے نوازتا ہے جو وہ اپنے اللہ سے توقع کرتے ہیں۔

13. نم آنکھیں ----- ہونے کی نشانی ہیں۔ 1

• نرم دل

• سخت دل

• سنگ دل

• رحم دل

14. آنسوؤں کے پیچھے ناامیدی اور ----- نہیں ہونی چاہیے۔ 1

• چالاکی

• مایوسی

• بیزاری

• بیداری

15. ناامیدی ----- کی کمزوری کی علامت

1 ہے۔

• دین

• دل

• ایماں

• جسم

16. اللہ سے ہمیشہ ----- اور اچھے وقت کی آس رکھنی

1 چاہیے۔

• آسائش

• شہرت

• دولت

• بھلائی

SECTION-B (حصہ ب)

(TEXTUAL)

* خط کشیدہ الفاظ کی جگہ سبق میں آئے ہوئے الفاظ استعمال کر کے جملے دوبارہ

لکھیے :
4

17. امیر المومنین خداخواستہ طبیعت کچھ خراب ہے۔

18. بیٹی تمہیں اس خدمت کا پھل ملے بغیر نہ رہے گا۔

19. طیارہ اپنے آہنی پروں کو پھیلائے زمین کے سپاٹ سینے پر دھیرے دھیرے چل رہا تھا۔

20. اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہمیشہ حق کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔

* مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات 15 تا 20 الفاظ میں لکھئے (کوئی چار):
8

21. والد کے برہم ہونے اور حضرت سلمان فارسیؓ کو بیڑیاں پہنانے کا سبب تحریر کیجئے۔

22. خطوط کی قسموں کے نام لکھیے۔

23. طیارے کے اڑان بھرنے اور فضا سے زمین کے منظر کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

24. رسالہ اردو معلیٰ کے بند ہونے کی وجہ لکھیے۔

25. صوفی شاعر شیخ محمد کے شعر کا مطلب بیان کیجئے۔
26. سبق ”مظفر حنفی سے ایک ملاقات“ میں آئے ہوئے انگریزی الفاظ کی فہرست بنائیے۔
- * مندرجہ ذیل جملوں کی متن کے حوالے سے 25 تا 30 الفاظ میں وضاحت کیجئے : 4
27. دن کو کہانی سنانے سے مسافر راستہ بھول جاتے ہیں۔
28. اگر ٹیلی ویژن کی قسط بھی ادا کرنی پڑی تو میرا تو دیوالیہ ہی پٹ جائے گا۔
- * مندرجہ ذیل خط کشیدہ الفاظ کو تبدیل کر کے ان کے مترادف/رہم معنی الفاظ استعمال کر کے جملے دوبارہ لکھیے : 2
29. اگر کسی رکابی میں نسبتاً بڑی بوٹی چلی جاتی تو بس قیامت ہی آ جاتی۔
30. چھری کانٹے یا تچچے سے کھانا کھانے میں وہ لطف کہاں جو ہاتھ سے کھانے میں ہے۔
- * درج ذیل اشعار غور سے پڑھیے اور نیچے دئے گئے سوالات کے جوابات لکھیے : 2
- (i) نہ گیا کوئی عدم کو دلِ شاداں لے کر
- یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر
- (ii) ساتھ لے لو سپر محبت کی
- اس کی نفرت کا وار سہنا ہے
31. عدم کے مسافر کے ہم سفرؤں کے نام لکھیے۔
32. دوسرے شعر میں استعمال کی گئی صنعت کا نام لکھیے۔

- * درج ذیل قطعہ غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے : 2
- مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی
میری سرشت میں ہے پاکی و درخشانی
تو اے مسافرِ شب، خود چراغ بن اپنا
کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی
33. شاعر مسافرِ شب کو کیا بننے کے لئے کہہ رہا ہے؟
34. مندرجہ بالا قطعہ سے زیرِ اضافت والے دو الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے۔
- * مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات 25 تا 30 الفاظ میں لکھیے (کوئی دو): 4
35. حمد کی تعریف بیان کیجئے۔
36. مرثیہ کسے کہتے ہیں؟ مرثیہ کی قسموں کے نام لکھیے۔
37. ”پریت کا گیت“ نظم میں شاعر کی بھارت و اسیوں سے التجا بیان کیجئے۔
- * مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات 40 تا 50 لفظوں میں لکھیے (کوئی دو): 6
38. ابوالحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنائے جانے کا سبب لکھیے۔
39. ”قصہ سوتے جاگتے کا“ ڈرامہ کے اہم کرداروں کے نام اور ان کی شناخت لکھیے۔
40. ”قصہ سوتے جاگتے کا“ ڈرامہ کے کسی ایک کردار پر روشنی ڈالئے۔

SECTION-C (حصہ ج)

(GRAMMAR)

- * درج ذیل اقتباس کی خالی جگہوں کو مناسب حرفِ جار کی مدد سے پُر کر کے اقتباس دوبارہ لکھیے : 3
41. بچوں ----- لیے لکھتے وقت مصنف ----- خود بچہ بن جانا چاہیے
یعنی بچوں ----- نفسیات سے اس ----- بخوبی واقف ہونا
ضروری ہے۔ اردو ----- نرسری رائز کی سخت کمی ہے۔ بچوں کے لیے لکھنے
والوں کوئی وی اور ریڈیو ----- زیادہ مواقع فراہم کرنا چاہیے۔

* درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچان کر لکھئے : 3

42. دعوت کا وقت آیا اور مہمان کے لئے ڈیوڑھی میں چٹائی بچھائی گئی۔

43. میں نے بھولے کو مٹھائی کی لالچ سے منایا۔

44. حضرت سلمان فارسیؓ جب تک یہودی کے غلام رہے، اسلامی جگنوں میں شریک نہ ہو سکے۔

* مندرجہ ذیل الفاظ کی ضدیں لکھئے : 2

45. حق

46. بحر

* مندرجہ ذیل حروف کے نمبروں کے مطابق کے جوابی نمبروں سے صحیح ترتیب نقل کر کے بننے والا لفظ لکھیئے۔ 2

47. حضرت سلمان فارسیؓ کا پہلا نام :

ا ہ و م ے ا

ا ۲ ۳ ۴ ۵ ا

(i) ۱ ۵ ۳ ۲ ۱ ۲

(ii) ۱ ۲ ۵ ۳ ۲ ۱

(iii) ۲ ۵ ۳ ۱ ۲ ۱

48. پروین شیر کے شوہر کا نام :

ا ر ث و

۴ ۳ ۲ ۱

(i) ۴۱۲۳

(ii) ۳۲۱۴

(iii) ۱۲۳۴

* مندرجہ ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے : 2

49. صلیب اٹھانا۔

50. طبیعت ناساز ہونا۔

* مندرجہ ذیل سابقے اور لاحقے لگا کر دو-دو بمعنی الفاظ بنائیے : 2

51. سابقہ : بد

52. لاحقہ : ناک

* مندرجہ ذیل کسی ایک کہاوت کا مطلب بیان کیجئے : 2

53. جیسے کو تیسرا

54. الٹا چور کو تو وال کو ڈانٹے

SECTION-D (حصہ د)

55. ذیل میں دی گئی تصور کو غور سے دیکھیے اور اس کی منظر کشی کیجئے (دو پیرا گراف لکھیے):

3



56. آپ سحر خان / ساحر خان ہیں۔ فلیٹ نمبر 12، سیکنڈ فلور، سپنا ٹاور، بھنڈی بازار، مانڈوی، ممبئی، مہاراشٹر میں رہتے ہیں اپنی سہیلی / دوست کو خط لکھ کر آپ کی اسکول میں منائے گئے یومِ اساتذہ کے جلسے کے بارے میں تفصیلی معلومات دیجئے۔

6

